Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

باب نمبر7

پاکستان کی آبادی

س1: مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت پاکستان کی آبادی کی خصوصیات بیان کریں۔ (لاہور بورڈ 2005-2003)

1۔ افزائش آبادی 2۔ آبادی کی تقسیم بلحاظِ عمر 3۔ خواندگی

4۔ گنجانیت 5۔ دیہی اور شہری آبادی کی تقسیم 6۔ ملکی آبادی کی لسانی تقسیم

جواب: 1۔ افزائش آبادی:

پاکستان میں افزائشِ آبادی کی شرح:

2009-10ء اکنامک سروے آف پاکستان کے مطابق پاکستان کی کل آبادی سترہ کروڑ افراد پر مشتمل ہے۔

افزائش آبادی کی رفتار وسائل کی نسبت کافی تیز ہے۔ 2006-07ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں اوسط شرح افزائش 2.6 فیصد سالانہ ہے۔ جو کہ قریبی ہمسایہ ممالک سری لنکا، بھارت، بنگلہ دیش اور چین سے فی الحال زیادہ ہے۔

عالمی سطح پر سالانہ شرح اضافہ 2.5 فیصد ہے۔ پاکستان میں 2006, 2007ء کے اعدار دوشمار کے مطابق شرح افزائش آبادی 2.6 فیصد سالانہ ہے۔ پاکستان کے وسائل میں اضافہ کم ہو رہا ہے جس سے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں جبکہ طبی سہولتوں میں اضافے کی وجہ سے شرح اموات میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔ پاکستان میں 2000ء سے 2004ء کے دوران افزائش آبادی میں کمی واقع ہوئی ہے۔

بڑے شہروں کی آبادی میں اضافہ:

پاکستان کے شہری علاقوں کی آبادی، مجموعی آبادی میں اضافہ کے سبب تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ پچھلی دو مردم شماریوں کے دوران (1981-98ء) کراچی شہر کی آبادی میں اوسطاً 3.45 فیصد کا اضافہ ہوا۔ لاہور میں 3.2 فیصد آبادی بڑھی۔ فیصل آباد کی آبادی میں 3.5 فیصد اضافہ ہوا۔ راولپنڈی کی آبادی تقریباً 3.4 فیصد سالانہ کے حساب سے بڑھی۔

گوجرانوالہ میں 4 فیصد، پشاور 3.3 فیصد، سیالکوٹ 2 فیصد، ملتان میں 3 فیصد، سرگودھا میں 2.7 فیصد، کوئٹہ میں 4 فیصد اور اسلام آباد میں 5.7 فیصد سالانہ کے حساب سے آبادی بڑھی ہے۔

2۔ آبادی کی تقسیم بلحاظ عمر:

کم عمر بچوں کے تناسب میں اضافہ:

تیز افزائش آبادی کی وجہ سے پاکستان میں کم عمر بچوں کے تناسب میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کی بڑی وجوہات کم عمری میں شادی کا رواج اور بالخصوص دیہات میں زیادہ اولاد (بیٹوں) کی خواہش ہے۔ آبادی میں بچوں کی تعداد بڑھنے سے ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور کمائی کرنے والوں کا تناسب کم رہتا ہے۔

خواتین کی صحت پر بُرا اثر:

زیادہ بچوں کی پیدائش سے خواتین کی صحت پر بھی بُرا اثر پڑتا ہے۔

پاکستان میں مردوں کا تناسب:

2005-06ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا قریباً 51 فیصد ہیں۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

پاکستان میں خواتین کا تناسب:

2005-06 کے اعداد و شمار کے مطابق خواتین 49% ہیں۔

3۔ خواندگی:

خواندگی سے مراد کسی بھی ملک میں پڑھے لکھے افراد کا تناسب ہے۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جہاں اس کی آدھی سے زیادہ آبادی ناخواندہ ہے۔

1951ء میں خواندگی کی شرح:

1951ء میں خواندگی کا تناسب قریباً 16 فیصد تھا۔

1981ء میں خواندگی کی شرح:

1981ء میں خواندگی کی شرح 36 فیصد تھی۔ اور 1998ء میں 45 فیصد تھی۔

2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق:

2009-10 کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں خواندگی کی شرح 57 فیصد ہے۔

4۔ گنجانیت:

آبادی کی گنجانیت سے مراد عام طور پر فی مربع کلومیٹر بسنے والے افراد کا تناسب لیا جاتا ہے۔

پاکستان میں گنجانیت:

2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں 185 افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں لیکن آبادی کی گنجانیت میں یکسانیت نہیں ہے۔

پاکستان کے مختلف علاقوں میں گنجانیت:

2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے مختلف علاقوں میں گنجانیت کی شرح میں یکسانیت نہیں ہے۔ پنجاب میں اوسطاً 398 افراد، سندھ میں 240 افراد، صوبہ سرحد میں 267 افراد، بلوچستان میں 21 افراد، قبائلی علاقہ میں 125 افراد اور اسلام آباد میں 1137 افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں۔

پاکستان کا سب سے زیادہ گنجان آباد صوبہ:

پاکستان کا سب سے زیادہ گنجان آباد صوبہ پنجاب ہے یہاں آبادی کی گنجانیت 398 افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

پاکستان کا سب سے کم گنجان آباد علاقہ و صوبہ:

پاکستان کے سب سے کم گنجان آباد علاقوں میں چاغی و خاران (بلوچستان) ہیں جہاں آبادی کی گنجانیت کی شرح 3 افراد فی مربع کلومیٹر ہے جبکہ پاکستان کا سب سے کم گنجان آباد صوبہ، صوبہ بلوچستان ہے جہاں 21 افراد فی مربع کلومیٹر بستے ہیں۔

آبادی کی صوبائی تقسیم:

پاکستان کی کُل آبادی کا 56.2 فیصد لوگ پنجاب میں جبکہ 22.6 فیصد لوگ سندھ میں، 13.1 فیصد سرحد میں اور 5.1 فیصد بلوچستان میں آباد ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

5۔ دیہی اور شہری آبادی کی تقسیم:

دیہی علاقوں میں آبادی کا تناسب:

2009-10ء کی سروے رپورٹ کے مطابق پاکستان میں دیہی آبادی کی شرح 64 فیصد ہے۔

شہری علاقوں میں آبادی کا تناسب:

2009-10ء کے مطابق شہری آبادی کا تناسب 36 فیصد ہو گیا ہے۔

6۔ **ملکی آبادی کی لسانی تقسیم:**

پاکستان میں کئی زبانیں بولی جاتی ہیں جو اپنے علاقوں کی ثقافت کی پہچان ہیں۔

۱۔ پاکستان میں اُردو کل آبادی کا تقریباً 8 فیصد لوگ بولتے ہیں۔ ۲۔ پاکستان میں پنجابی تقریباً 48 فیصد بولی جاتی ہے۔

۳۔ پاکستان میں سندھی تقریباً 12 فیصد لوگ بولتے ہیں۔ ۴۔ پاکستان میں پشتو تقریباً 13 فیصد لوگ بولتے ہیں۔

۵۔ پاکستان میں سرائیکی تقریباً 10 فیصد لوگ بولتے ہیں۔

۶۔ پاکستان میں بلوچی زبان بولنے والے افراد کا تناسب 3 فیصد ہے۔ ۷۔ اس کے علاوہ ہندکو اور بروہی وغیرہ بھی بولی جاتی ہیں۔

س2: پاکستان کے اہم پیشوں کے نام تحریر کیجئے نیز شہری اور دیہی آبادی میں فرق بیان کیجئے۔ (لاہور بورڈ 2011ء)

جواب: روزی کمانے کے ذرائع کو پیشے کہتے ہیں۔

پاکستان ایک کثیر آبادی والا ملک ہے جس کی آبادی کا تقریباً 64 فیصد دیہات میں قیام پذیر ہے۔ اس لیے لوگوں کے پیشوں میں بھی نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ گاؤں میں رہنے والے لوگ عام طور پر زراعت پیشہ اور ملازمت کرتے ہیں۔ جبکہ شہروں میں عام طور پر لوگ تجارت، ملازمت اور صنعت وغیرہ سے منسلک ہیں۔

پاکستان کے اہم پیشے:

زراعت:

2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کا سب سے بڑا پیشہ زراعت ہے۔ دیہی آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کی قریباً 45.01 فیصد آبادی زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے۔

تجارت:

2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کا دوسرا اہم پیشہ تجارت ہے۔ اس سے منسلک لوگ قریباً 14.06 فیصد ہیں۔

ملازمت:

2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق تیسرا اہم پیشہ ملازمت ہے۔ اس پیشے سے منسلک لوگ قریباً 13.06 فیصد ہیں۔

صنعت:

پاکستان کا چوتھا بڑا پیشہ صنعت ہے۔ اس شعبے سے وابستہ افراد کی شرح قریباً 13 فیصد ہے۔

تعمیرات سے 6.06 فیصد، ٹرانسپورٹ سے 5.02 فیصد اور دیگر پیشوں سے وابستہ افراد کی تعداد 1.9 فیصد ہے۔

شہری آبادی کا مفہوم:

اصطلاحی اعتبار سے شہری اور دیہاتی آبادی میں فرق کے لیے علاقہ کی آبادی اور وہاں دستیاب سہولتوں کے معیار کو پیمانہ تصور کیا جاتا ہے۔

''شہری آبادی سے مراد ایسی آبادی ہے جس میں رہنے والوں کی تعداد 5 ہزار یا اس سے زائد ہو اور وہاں شہری زندگی کی عام سہولتیں موجود ہوں۔'' پاکستان کی شہری آبادی 36 فیصد ہے۔

دیہی آبادی کا مفہوم:

''دیہی آبادی سے مراد عام طور پر وہ آبادی لی جاتی ہے جو دیہات میں آباد ہو اور جہاں شہری زندگی کی عام سہولتیں موجود نہ ہوں'' دیہی آبادی میں عام طور پر سہولتوں کی کمی ہوتی ہے اور ایک گاؤں کی آبادی شہر کی آبادی سے کافی کم ہوتی ہے۔ پاکستان کی دیہی آبادی 64 فیصد ہے۔

شہری اور دیہی آبادی میں فرق:

آبادی کا مطالعہ دلچسپ اور معلومات افزاء ہوتا ہے اس سے کسی بھی ملک کی اقتصادی حالت اور لوگوں کے رہن سہن کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ صنعت و حرفت اور تجارت کے مراکز عام طور پر شہروں یا ان کے نواح میں واقع ہوتے ہیں۔ جس ملک کی زیادہ آبادی شہروں میں رہتی ہو اس کا شمار عموماً صنعتی اور تجارتی اعتبار سے ترقی یافتہ ممالک میں ہوتا ہے جبکہ دیہاتوں میں صنعتی پسماندگی ہوتی ہے۔ نیز جس ملک کی زیادہ آبادی دیہات میں رہتی ہو وہاں زراعت کو مرکزی پیشے کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

شہری آبادی:	دیہی آبادی
۱۔ شہروں میں صنعتیں ترقی یافتہ ہوتی ہیں۔	۱۔ دیہاتوں میں صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں۔
۲۔ شہروں میں بنیادی سہولتوں کی فراوانی ہوتی ہے۔	۲۔ دیہاتوں میں بنیادی سہولتوں کا فقدان ہوتا ہے۔
۳۔ شہروں میں صحتِ عامہ کی سہولتوں کی فراوانی ہوتی ہے۔	۳۔ صحتِ عامہ کی سہولتیں بہت کم ہوتی ہیں۔
۴۔ شہروں میں تعلیم کے بہتر اور اچھے مواقع میسر ہوتے ہیں۔	۴۔ دیہاتوں میں تعلیم کے مواقع بہت کم ہوتے ہیں۔
۵۔ شہروں میں تفریح کے بہتر مواقع پائے جاتے ہیں۔ حکومت لوگوں کی تفریح کے لیے مختلف اقدامات کرتی ہے۔	۵۔ دیہاتوں میں تفریح کے مواقع بالکل نہیں ہوتے۔
۶۔ شہروں میں روزگار کے مواقع دیہاتوں کی نسبت بہت زیادہ ہوتے ہیں۔	۶۔ دیہاتوں میں مرکزی پیشے زراعت کے علاوہ روزگار کے مواقع بہت کم ہوتے ہیں۔
۷۔ تمام بڑے تجارتی مراکز عام طور پر شہروں میں ہوتے ہیں۔	۷۔ دیہاتوں میں تجارتی مراکز کی کمی ہوتی ہے۔
۸۔ شہروں میں لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔	۸۔ دیہاتوں میں لوگوں کا معیارِ زندگی پست ہوتا ہے۔
9۔ شہری زندگی میں تکلف اور تصنع کا رنگ نمایاں ہوتا ہے۔	9۔ دیہاتی زندگی میں عام طور پر سادگی کا رنگ نمایاں ہوتا ہے۔
۱۰۔ شہری زندگی میں آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے بے شمار مسائل جنم لیتے ہیں۔ سہولتیں کم پڑ جاتی ہیں۔	۱۰۔ دیہاتوں میں آبادی کم ہوتی ہے۔ اس لیے مسائل بھی عام طور پر کم ہوتے ہیں۔
۱۱۔ شہروں کی زندگی میں آلودگی اور ٹریفک کے مسائل پائے جاتے ہیں۔	۱۱۔ دیہاتوں میں ماحول صاف ستھرا ہوتا ہے۔
۱۲۔ شہروں میں اشیاء میں ملاوٹ کا عنصر پایا جاتا ہے۔	۱۲۔ دیہاتوں میں اشیاء خالص حالت میں ملتی ہیں۔ جو اچھی صحت کی ضامن ہیں۔

TopStudyWorld.com

س3: نقل مکانی ایک مسئلہ ہے۔ بحث کیجئے۔ (لاہور بورڈ 2002ء)

جواب: نقل مکانی:

لوگوں کا مختلف بنیادی سہولتوں اور روزگار کے حصول کے لیے دیہاتوں سے شہروں کی طرف منتقل ہونا نقل مکانی کہلاتا ہے۔

شہروں کی طرف نقل مکانی:

پاکستان میں آبادی کی اکثریت دیہات میں رہائش پذیر ہے۔ لیکن آبادی میں تیز اضافے اور دیہات میں متبادل روزگار کے مواقع اور سہولتیں کم ہونے کی وجہ سے لوگ شہروں کی طرف منتقل ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ شہروں میں صنعتی اور تجارتی ترقی کی رفتار تیز ہے۔ شہریوں کے لیے ضروری بنیادی سہولتیں بھی عموماً دیہات سے بہتر ہیں۔ اچھے ہسپتال اور علاج کی سہولتیں، بہتر تعلیمی ادارے خصوصاً اعلیٰ تعلیم کی سہولتیں اور تفریح کی سہولتیں شہروں میں زیادہ اور بہتر شکل میں ہیں۔ اس کے علاوہ شہروں میں ثقافتی زندگی میں تنوع اور گہما گہمی بھی زیادہ ہے۔ اس لیے لوگوں میں دیہات سے شہروں میں آباد ہونے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ ناخواندہ اور غیر ہنر مند افراد جوق در جوق شہروں میں داخل ہو رہے ہیں۔ 1951ء میں صرف 17.5 فیصد لوگ شہروں میں آباد تھے جبکہ 10-2009ء میں شہری آبادی بڑھ کر 36 فیصد ہو گئی اور اضافے کا عمل اب بھی جاری ہے۔

نقل مکانی ایک مسئلہ:

دیہی آبادی کی شہروں کی طرف تیز رفتار نقل مکانی شہری علاقوں میں کئی قسم کے مسائل پیدا کر رہی ہے۔

۱۔ **رہائشی مکانوں کی قلت:**

تیز نقل مکانی سے رہائشی مکانوں کی قلت ہو جاتی ہے اس لیے لوگوں کو زیادہ کرایہ دے کر رہائشی مکان حاصل کرنے پڑتے ہیں یا وہ ایسی رہائش گاہوں میں رہتے ہیں جن میں ضروری سہولتوں کا فقدان ہوتا ہے۔

۲۔ **حفظانِ صحت کے مسائل:**

شہروں میں آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے صحت اور صفائی کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ تعلیم اور تفریح کی سہولتیں ناکافی ثابت ہوتی ہیں۔

۳۔ **ٹریفک اور ٹرانسپورٹ کے مسائل:**

نقل مکانی کی وجہ سے ٹرانسپورٹ اور ٹریفک کا مسئلہ شدید ہوتا جا رہا ہے۔ جس کے نتیجے شہروں میں آ جانے کے باوجود اچھی خاصی آبادی کو بنیادی سہولتیں ضروری حد تک حاصل نہیں ہوتیں۔

۴۔ **تعلیمی مسائل:**

نقل مکانی کی وجہ سے شہروں میں تعلیم کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں سکول کالجز اور یونیورسٹیوں میں طلباء اور طالبات کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بہت سے اہل اور قابل طلباء و طالبات کو داخلے نہیں مل پاتے۔

۵۔ **خوردنی اشیاء کی قلت:**

حکومت نے باقاعدہ منصوبہ بندی سے اصلی آبادی کے لئے اشیائے خوردنی ذخیرہ کر رکھی ہوتی ہیں۔ لیکن شہروں میں آبادی میں اضافے کی وجہ سے خوردنی اشیاء کی قلت ہو جاتی ہے۔

۶۔ **بنیادی ضروریات کا فقدان:**

شہروں میں نقل مکانی کی وجہ سے آبادی میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے بنیادی ضروریات کا بھی فقدان ہو جاتا ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

۷۔ **طبقاتی کشمکش:**

نقلِ مکانی کی وجہ سے مقامی اور نئے آنے والے لوگوں میں طبقاتی کشمکش شروع ہو جاتی ہے جو امن کو برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔

۸۔ **غیر اخلاقی سرگرمیوں میں اضافہ:**

نقلِ مکانی سے بے روزگاری بڑھتی ہے اور چوری، ڈکیتی، راہزنی، موبائل چھیننے، قتل و غارت اور بھکاری پن جیسی غیر اخلاقی سرگرمیاں بڑھتی ہیں۔

۹۔ **بے روزگاری کا مسئلہ:**

شہروں میں زیادہ لوگوں کے آجانے سے روزگار کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اور لوگ بیروزگاری کا شکار ہوتے ہیں۔

۱۰۔ **ذہنی تناؤ:**

شہروں میں آبادی بڑھنے سے رش بڑھ جاتا ہے جس سے ذہنی تناؤ پیدا ہوتا ہے۔ اور باہمی نفرتیں جنم لیتی ہیں۔

۱۱۔ **مہنگائی میں اضافہ:**

آبادی زیادہ ہونے سے اشیائے خورد و نوش کی قلت ہو جاتی ہے اور مہنگائی بڑھتی ہے۔

۱۲۔ **پست معیارِ زندگی:**

نقلِ مکانی سے مکانات کی قلت ہوتی ہے اور لوگوں کا معیارِ زندگی پست ہو جاتا ہے اور وہ تنگ و تاریک مکانات میں رہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ لوگ جھگیاں بنا کر خالی پلاٹوں میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

۱۳۔ **زرعی اجناس کی کمی:**

دیہی علاقوں میں زراعت کا پیشہ اہم ہے لوگوں کے شہروں میں آنے کی وجہ سے یہ پیشہ متاثر ہوتا ہے اور زرعی اجناس میں کمی واقع ہوتی ہے۔

۱۴۔ **حکومتی عدم استحکام:**

آبادی کے بڑھنے سے حکومتی حکمت عملی ناکام ہو جاتی ہے اور حقیقی شہری آبادی کو سہولیات باہم نہ پہنچ سکنے کی وجہ سے لوگ حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اس سے حکومتی عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔

حکومتی اقدامات (تجاویز):

نقل مکانی کی حوصلہ شکنی:

حکومت کی کوشش ہے کہ مؤثر منصوبہ بندی سے دیہات سے شہروں کی طرف آبادی کی نقل مکانی کے رجحان کی حوصلہ شکنی کی جائے اور شہروں میں آبادی کے اضافے سے پیدا شدہ مسائل کا حل ڈھونڈا جائے۔

زرعی پیداوار میں اضافہ:

جدید خطوط پر زراعت کو ترتیب دیا جا رہا ہے تا کہ پیداوار میں اضافہ ہو اور دیہاتی علاقوں کی معاشی حالت بہتر ہو سکے۔

دستکاری اور گھریلو صنعت کی حوصلہ افزائی:

دستکاری اور گھریلو صنعت کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے تا کہ دیہات میں صنعت و حرفت پھیلے اور لوگوں کو روزگار کے مواقع مہیا ہو سکیں۔

دیہاتی علاقوں میں روزگار کے مواقع:

اگر دیہاتی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھ جائیں تو شہروں پر آبادی کا دباؤ کم ہونے کی توقع ہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ صنعت و حرفت کے نئے منصوبوں کو چند بڑے شہروں تک محدود نہ ہونے دیا جائے بلکہ انہیں دوسرے شہروں خصوصاً دور دراز کے علاقوں میں قائم کیا جائے تاکہ نقل مکانی سے آبادی صرف چند شہروں میں ہی جمع نہ ہو جائے۔ اس لیے حکومت دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھا رہی ہے۔

دیہاتوں میں معیارِ زندگی کا بہتر کرنا:

دیہات میں معیارِ زندگی بہتر کرنے کے لیے ذرائع آمدورفت اور دیگر سہولتوں کو بہتر کیا جا رہا ہے تاکہ دیہات کا شہروں سے رابطہ آسان اور مختصر رہے۔

ضروریات زندگی کی فراہمی:

دیہات میں تعلیم اور صحت کی سہولتوں میں اضافے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ بجلی مہیا کی جا رہی ہے اور بنیادی مراکز صحت قائم کیے جا رہے ہیں۔ تجارتی منڈیاں بھی بنائی جا رہی ہیں۔

دیگر سہولیات کی فراہمی:

دیہاتی زندگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ حکومت ایسے منصوبوں پر بھی تیزی سے عمل کر رہی ہے۔ جن سے شہری آبادی میں اضافے سے پیدا شدہ مسائل کو بہتر طریقہ سے حل کیا جا سکے۔ صحت، صفائی، تعلیمی اور تفریحی سہولتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ٹریفک اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر کیا جا رہا ہے۔ سڑکیں کشادہ کی جا رہی ہیں، شہروں کے ارد گرد نئی بستیاں تعمیر کی جا رہی ہیں جو کافی حد تک خود کفیل ہوں گی تاکہ لوگوں کو اپنی روزمرہ ضروریات کے حصول کے لیے شہر کے مرکزی حصوں اور پرانے تجارتی مراکز میں جانا نہ پڑے۔ ان آبادیوں میں بازار، مساجد، ہسپتال، بچوں کے سکول، پارک اور تفریح گاہیں قائم کی جائیں گی۔ ایسی آبادیوں کے قیام سے شہر کے مرکزی حصوں پر آبادی کا دباؤ کم ہونے کی توقع ہے۔

س4: آبادی اور وسائل میں توازن برقرار رکھنے کے لیے کون سے اقدامات کرنے چاہئیں؟

جواب: آبادی اور وسائل میں توازن:

معاشی اور معاشرتی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ملکی وسائل اور آبادی میں توازن ہو۔ اگر آبادی بہت کم ہو تو ملک میں موجود قدرتی وسائل سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھایا جا سکتا۔ اسی طرح اگر آبادی بہت زیادہ ہو اور اس کے بڑھنے کی رفتار بھی تیز ہو تو قومی وسائل پر دباؤ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے متوازن خوشحالی قائم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

پاکستان کثیر آبادی والا ملک ہے اس کے مجموعی وسائل میں اس رفتار سے اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جس رفتار سے آبادی بڑھ رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ملکی وسائل پر آبادی کا دباؤ روز بروز بڑھ رہا ہے اور ملک میں افراط آبادی کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ بے روزگاری میں اضافہ، صحت و صفائی اور تعلیم کی سہولتوں میں کمی، بیماریوں کی زیادتی، شرح پیدائش اور اموات کا زیادہ ہونا، افراطِ آبادی کا نتیجہ ہیں۔ اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ آبادی اور وسائل میں مناسب تناسب قائم کیا جائے۔

اقدامات:

افزائش آبادی کی رفتار کو کم کرنے اور ملکی وسائل میں اضافے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

درج ذیل اقدامات سے وسائل پر آبادی کا دباؤ کم کیا جا سکتا ہے۔

پیداواری وسائل میں اضافہ:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے پیداواری وسائل کو تیز رفتاری سے ترقی دی جائے۔ ان میں صنعت و حرفت کی ترقی، دستکاری، گھریلو صنعت کا فروغ اور زراعت و تجارت میں ترقی ضروری ہے۔

جدید ٹیکنالوجی اور تعلیم کو فروغ:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے فنی تعلیم و تربیت اور محنت کی عظمت کو معاشرہ میں عام کیا جائے اور جدید ٹیکنالوجی کو استعمال میں لایا جائے تا کہ زراعت، صنعت اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں پیداوار کی مقدار اور معیار میں اضافہ ہو سکے۔

نئے وسائل کی تلاش:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ نئے وسائل (تیل) کی تلاش کی طرف زیادہ توجہ دی جائے۔

زیرِ کاشت رقبے میں اضافہ:

پاکستان میں ایسی زمین جسے ابھی زیرِ کاشت ہی نہیں لایا گیا، خاصی مقدار میں موجود ہے۔ اس پر توجہ دینا ہوگی۔ نئی نہریں نکالنی اور زائد بجلی پیدا کرنی ہوگی۔ اس طرح سیم اور تھور زدہ زمین بھی زیرِ کاشت لانی ہوگی۔

مہارتوں کو فروغ:

معاشی اور معاشرتی استحکام کے لیے ملکی وسائل سے موثر انداز میں مستفید ہونے کے لیے ہنرمند افراد کا موجود ہونا ضروری ہے تا کہ وہ ان وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال میں لا کر ترقی اور خوش حالی کے عمل کو فروغ دیں لہٰذا قومی ترقی کے لیے اشد ضروری ہے کہ قدرتی وسائل سے صحیح معنوں میں فائدہ اُٹھانے کی غرض سے باصلاحیت اور ہنرمند افراد کی تعداد بڑھائی جائے۔

معدنیات کی تلاش:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں موجود معدنیات کی تلاش اور ان کی پیداوار میں اضافے کے لیے مناسب اقدامات کیئے جائیں تا کہ ان وسائل کو ملکی ترقی میں شامل کیا جا سکے۔

تجارت کو فروغ:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ملکی و بین الاقوامی تجارت کو فروغ دیا جائے، نئی منڈیاں تلاش کی جائیں تا کہ اُن منڈیوں تک رسائی حاصل کر کے بہتر نتائج حاصل کیئے جا سکیں۔ اور زرِمبادلہ کمایا جا سکے۔

حکومتی پالیسیوں میں تسلسل:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ حکومتی پالیسیوں میں تسلسل ہو۔ پاکستان میں آئے دن حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے حکومتی پالیسیوں میں تسلسل نہیں ہے کیونکہ نئی حکومت قائم ہوتے ہی پرانی حکومت کی پالیسیوں کو بدل دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ملک کو نقصان ہوتا ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی:

پاکستان کی آبادی میں بے ہنگم اضافے کی وجہ سے وسائل بُری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ آبادی اور وسائل میں توازن برقرار رکھنے کے لیے وسائل کو مدِنظر رکھ کر آبادی میں اضافہ کیا جائے۔

TopStudyWorld.com

جذبہ حُب الوطنی:

آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے جذبہ حُب الوطنی بہت اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ اکثر اوقات جذبہ حُب الوطنی کے فقدان کی وجہ سے لوگ وسائل کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اُن کی تلاش کے لیے خاطر خواہ انتظامات نہیں کیے جاتے۔

مختصراً یہ کہ ہم موجودہ میسر وسائل سے مکمل طور پر استفادہ کریں اور مزید وسائل کی تلاش کی طرف توجہ دیں یہ تب ہی ممکن ہے کہ سب لوگ محنت، دیانت اور ایثار و قربانی کے جذبہ کے ساتھ برسرِ پیکار ہوں۔

حاصلِ کلام:

جس رفتار سے آبادی بڑھ رہی ہے اُسی رفتار سے وسائل کی شرح کو بڑھایا جائے۔

س5: مطالعہ آبادی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مطالعہ آبادی:

تعلیم آبادیات سے مراد ایک ایسا عمل ہے جس کے نتیجے میں انسانی آبادی میں ہونے والی تبدیلیوں کے اسباب اور نتائج کا علم حاصل ہوتا ہے۔ ہر علاقے میں بسنے والے افراد کے لئے وسائل اور مسائل کو بہتر طور پر سمجھا جاسکتا ہے اور مسائل کو حل کرنے کے لیے بہتر منصوبہ بندی کی جاسکتی ہے۔

اوّل سوشیالوجی:

یہ کہ اس معاشرہ میں انسانی تعلقات کے حوالے سے کون سی اقدار رائج ہیں۔

دوم جغرافیہ:

اس کے جغرافیائی حالات، آبادی کی ترکیب و تقسیم اور دیگر خصوصیات کے متعلق تفصیلات معلوم کرنا ہوتی ہیں۔

مردم شماری:

آبادی کی خصوصیات جاننے کے عمل کو مردم شماری کہتے ہیں یعنی کسی ملک کی کل آبادی، اس کی علاقائی تقسیم، شہری اور دیہاتی آبادی کا تناسب، رسمی تعلیم کا تناسب، شرح افزائش، شرح خواندگی، فی مربع کلومیٹر آبادی کی گنجائیت اور لوگوں کے مشہور پیشے وغیرہ ان سب کو آبادی کی خصوصیات کہا جاتا ہے۔

مردم شماری ہر دس سال بعد ہوتی ہے۔ برصغیر میں پہلی مردم شماری 1881ء میں ہوئی جبکہ اسلامی تاریخ میں پہلی مردم شماری حضرت عمر فاروقؓ نے کروائی۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء اور پانچویں 1998ء میں ہوئی۔ اکنامک سروے آف پاکستان 10-2009ء کے مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً 17 کروڑ ہے۔ پاکستان کی کُل آبادی کا 98 فیصد مسلمان ہیں جبکہ 2 فیصد غیر مسلم اقوام آباد ہیں جن میں عیسائی، ہندو، سکھ اور قادیانی وغیرہ شامل ہیں۔

سوالات کے مختصر جوابات

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کیجئے۔

س1: دیہات میں معیارِ زندگی کو بلند کرنے کے لیے حکومت کونسے اقدامات کر رہی ہے؟ (لاہور بورڈ 2010ء)

ج: دیہات میں معیارِ زندگی کو بلند کرنے کے لیے حکومت دیہی علاقوں میں صحت، صفائی، تعلیمی اور تفریحی سہولتوں میں اضافہ کر رہی ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ٹریفک اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر کیا جا رہا ہے، سڑکیں کشادہ کی جا رہی ہیں اس کے علاوہ نئی آبادیوں میں بازار، مساجد، ہسپتال، بچوں کے سکول، پارک اور تفریح گاہیں بھی قائم کی جا رہی ہیں۔

س2: شہروں میں آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے کونسے مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟ (لاہور بورڈ 2010ء)

ج: شہروں میں آبادی کے اضافے کی وجہ سے مختلف مسائل پیدا ہو رہے ہیں:

۱۔ تیز نقل مکانی سے رہائشی مکانوں کی قلت ہو جاتی ہے اس لیے لوگوں کو زیادہ کرایہ دے کر رہائشی مکان حاصل کرنا پڑتے ہیں یا وہ ایسی رہائش گاہوں میں رہتے ہیں جن میں ضروری سہولتوں کا فقدان ہوتا ہے۔

۲۔ شہروں میں آبادی زیادہ ہونے سے صفائی اور صحت کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ تعلیم اور تفریح کی سہولتیں بھی ناکافی ثابت ہوتی ہیں۔

۳۔ نقل مکانی کی وجہ سے ٹرانسپورٹ اور ٹریفک کا مسئلہ شدید ہو جاتا ہے نتیجتاً شہروں میں آ جانے کے باوجود اچھی خاصی آبادی کو بنیادی سہولتیں ضروری حد تک حاصل نہیں ہوتیں۔

۴۔ نقل مکانی کی وجہ سے شہروں میں تعلیم کے مسائل پیدا ہوتے ہیں سکول کالجز اور یونیورسٹیوں میں طلباء اور طالبات کی تعداد بہت زیادہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بہت سے اہل اور قابل سٹوڈنٹس کو داخلہ نہیں مل پاتا۔

۵۔ نقل مکانی کی وجہ سے آبادی میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے شہروں میں مہنگائی بڑھ جاتی ہے۔

۶۔ شہروں میں نقل مکانی کے باعث سے آبادی میں اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بنیادی ضروریات کا فقدان ہو جاتا ہے۔

س3: آبادی اور وسائل میں توازن کیسے ممکن ہے؟ یا کن اقدامات سے وسائل پر آبادی کا دباؤ کم کیا جا سکتا ہے؟ (لاہور بورڈ 2009,11ء)

ج: ۱۔ آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے پیداواری وسائل کو تیز رفتاری سے ترقی دی جائے۔ ان میں صنعت و حرفت کی ترقی، دستکاری، گھریلو صنعت کا فروغ اور زراعت و تجارت میں ترقی لازمی ہے۔

۲۔ آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے فنی تعلیم و تربیت اور محنت کی عظمت کو معاشرہ میں عام کیا جائے اور جدید ٹیکنالوجی کو استعمال میں لایا جائے تاکہ زراعت، صنعت اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں پیداوار کی مقدار اور معیار میں اضافہ ہو سکے۔

۳۔ آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ نئے وسائل (تیل) کی تلاش کی طرف زیادہ توجہ دی جائے۔

۴۔ پاکستان میں ایسی زمین جسے ابھی زیر کاشت ہی نہیں لایا گیا، خاصی مقدار میں موجود ہے اس پر توجہ دینا ہوگی۔ نئی نہریں نکالنی اور زائد بجلی پیدا کرنی ہوگی اسی طرح سیم اور تھور زدہ زمین بھی زیر کاشت لانی ہوگی۔

س4: پاکستان میں بڑے شہروں کی آبادی کس شرح سے بڑھ رہی ہے؟

ج: پاکستان کے بلدیاتی علاقوں کی آبادی، مجموعی آبادی میں اضافہ کے سبب تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ پچھلی دو مردم شماریوں کے دوران (98-1981ء) کراچی شہر میں اوسطاً 3.45 فیصد افراد کا اضافہ ہوا۔ لاہور میں 3.2 فیصد آبادی بڑھی۔ فیصل آباد کی آبادی میں 3.5 فیصد اضافہ ہوا۔ راولپنڈی کی آبادی تقریباً 3.4 فیصد سالانہ کے حساب سے بڑھی۔ گوجرانوالہ میں 4 فیصد، پشاور 3.3 فیصد، سیالکوٹ میں 2 فیصد، ملتان 3 فیصد، سرگودھا 2.7 فیصد، کوئٹہ 4 فیصد اور اسلام آباد میں 5.7 فیصد سالانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔

س5: ملکی آبادی کی لسانی تقسیم سے کیا مراد ہے؟ (لاہور بورڈ 2009ء)

ج: کسی ملک میں بولی جانے والی مختلف زبانوں کے تناسب کو ملک کی لسانی تقسیم کہتے ہیں۔ پاکستان میں لسانی تقسیم مندرجہ ذیل ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

۱۔ پاکستان میں اُردو کل آبادی کا تقریباً 8 فیصد لوگ بولتے ہیں۔ ۲۔ پاکستان میں پنجابی تقریباً 48 فیصد بولی جاتی ہے۔

۳۔ پاکستان میں تقریباً سندھی 12 فیصد لوگ بولتے ہیں۔ ۴۔ پاکستان میں پشتو تقریباً 13 فیصد لوگ بولتے ہیں۔

۵۔ پاکستان میں سرائیکی تقریباً 10 فیصد لوگ بولتے ہیں۔

۶۔ پاکستان میں بلوچی زبان بولنے والے افراد کا تناسب 3 فیصد ہے۔ ۷۔ اس کے علاوہ ہندکو اور براہوی وغیرہ بھی بولی جاتی ہیں۔

س6: مردم شماری کسے کہتے ہیں؟ (لاہور بورڈ 2009ء)

ج: مردم شماری سے مراد کسی ملک میں آبادی کی کل تعداد، اس کی علاقائی تقسیم، شہری اور دیہاتی آبادی کا تناسب، رسمی تعلیم کا تناسب، شرح افزائش، شرح خواندگی، فی مربع کلومیٹر اوسطاً گنجانیت اور لوگوں کے مشہور پیشے وغیرہ ہیں۔ آبادی کی ان نمایاں خصوصیات کو جاننے کے عمل کو مردم شماری کہتے ہیں۔

س7: پاکستان میں دیہی اور شہری آبادی کا تناسب کتنا ہے؟

ج: پاکستان میں آبادی کی واضح اکثریت دیہاتی علاقوں میں آباد ہے۔ 10-2009ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی شہری آبادی کا تناسب 36 فیصد جبکہ دیہی آبادی کا تناسب 64 فیصد ہے۔

س8: آبادی کی گنجانیت سے کیا مراد ہے؟

ج: آبادی کی گنجانیت سے مراد عام طور پر فی مربع کلومیٹر بسنے والے افراد کا تناسب لیا جاتا ہے۔ 04-2003ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں آبادی کی گنجانیت 185 افراد فی مربع کلومیٹر تھی۔ پنجاب میں اوسطاً 398 افراد، سندھ میں 240 افراد، صوبہ سرحد میں 267 افراد، بلوچستان میں 21 افراد، قبائلی علاقہ میں 125 افراد اور اسلام آباد میں 1137 افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں۔

س9: مطالعہ آبادی سے کیا مراد ہے؟

ج: مطالعہ آبادی سے مراد ایک ایسا عمل ہے جس کے نتیجے میں انسانی آبادی میں ہونے والی تبدیلیوں کے اسباب اور نتائج کا علم حاصل ہوتا ہے۔ ہر علاقے میں بسنے والے افراد کے لئے وسائل اور مسائل کو بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے اور مسائل کو حل کرنے کے لیے بہتر منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے۔

س10: مردم شماری کتنے سال بعد ہوتی ہے؟ برصغیر اور پاکستان میں پہلی اور پانچویں مردم شماری کب ہوئی؟ (لاہور بورڈ 2011)

ج: مردم شماری ہر دس سال بعد ہوتی ہے۔ برصغیر میں پہلی مردم شماری 1881ء میں ہوئی۔ پاکستان میں پہلی مردم شماری 1951ء اور پانچویں 1998ء میں ہوئی۔

س11: پاکستان میں افزائشِ آبادی کی شرح کتنی ہے؟

ج: افزائش آبادی کی رفتار وسائل کی نسبت کافی تیز ہے۔ 07-2006ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں اوسط شرح افزائش 2.6 فیصد سالانہ ہے۔ افزائش آبادی کی اس شرح کو عالمی معیار کے مطابق زیادہ تصور کیا جاتا ہے۔ برِّاعظم ایشیاء کی اوسط شرح 2 فیصد سالانہ ہے۔ عالمی سطح پر سالانہ شرح اضافہ 2.5 فیصد ہے۔

س12: مجموعی ملکی پیداوار سے کیا مراد ہے؟

ج: مجموعی ملکی پیداوار (G.D.P) میں صرف ملک کے اندر پیدا ہونے والی اشیاء اور خدمات کے مجموعے کی بازاری قیمتوں پر زری مالیت کو

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ہی لیا جاتا ہے۔اس میں بیرونی ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن شامل نہیں ہوتی۔

س13: فی کس آمدنی سے کیا مراد ہے؟

ج: ایک مالی سال کی مدت میں ہونے والی قومی پیداوار (بشمول بیرونی ذرائع) کو جب ملک کی کل آبادی پر تقسیم کیا جاتا ہے تو فی کس آمدنی کا تعین ہو جاتا ہے۔ پاکستان کی موجودہ فی کس سالانہ آمدنی 652 ڈالر ہے۔

س14: پاکستان کا سب سے کم گنجان آباد صوبہ کونسا ہے۔اور اس میں گنجانیت کتنی ہے؟

پاکستان کا سب سے کم گنجان آباد صوبہ بلوچستان ہے۔ جہاں 21 افراد فی مربع کلومیٹر بستے ہیں۔ پاکستان کے سب سے کم گنجان آباد علاقوں میں چاغی وخاران (بلوچستان) شامل ہیں جہاں آبادی کی گنجانیت کی شرح 3 افراد فی مربع کلومیٹر ہے۔

س15: پاکستان میں مختلف علاقوں میں آبادی کی گنجانیت کتنی ہے؟

ج: پنجاب میں اوسطاً 398 افراد، سندھ میں 240 افراد، صوبہ سرحد میں 267 افراد، بلوچستان میں 21 افراد، قبائلی علاقہ میں 125 افراد اور اسلام آباد میں 1137 افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں۔

س16: پاکستان کے چار اہم پیشوں کے نام تحریر کریں۔یا پاکستان کے اہم پیشوں کے نام تحریر کریں۔

ج: ا۔ پاکستان کا سب سے بڑا پیشہ زراعت ہے۔دیہی آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کی قریباً 45.01 فیصد آبادی زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے۔

۲۔ پاکستان کا دوسرا اہم پیشہ تجارت ہے۔اس سے منسلک لوگ قریباً 14.06 فیصد ہیں۔

۳۔ پاکستان کا تیسرا بڑا پیشہ ملازمت ہے۔اس شعبے سے وابستہ افراد کی شرح قریباً 13.06 فیصد ہے۔

۴۔ پاکستان کا چوتھا بڑا پیشہ صنعت ہے۔اس شعبے سے وابستہ افراد کی شرح قریباً 13 فیصد ہے۔

۵۔ پاکستان کا چوتھا بڑا پیشہ تعمیرات ہے۔اس شعبے سے وابستہ افراد کی شرح قریباً 6.06 فیصد ہے۔

۶۔ پاکستان کا چوتھا بڑا پیشہ ٹرانسپورٹ ہے۔اس شعبے سے وابستہ افراد کی شرح قریباً 5.02 فیصد ہے۔

س17: شہری آبادی سے کیا مراد ہے؟

ج: اصطلاحی اعتبار سے شہری اور دیہی آبادی میں فرق کے لیے علاقہ کی آبادی اور وہاں دستیاب سہولتوں کے معیار کو پیمانہ تصور کیا جاتا ہے۔
''شہری آبادی سے مراد ایسی آبادی ہے جس میں رہنے والوں کی تعداد 5 ہزار یا اس سے زائد ہو اور وہاں شہری زندگی کی عام سہولتیں موجود ہوں۔''

س18: دیہی آبادی کے مفہوم سے کیا مراد ہے؟

ج: ''دیہی آبادی سے مراد عام طور پر وہ آبادی لی جاتی ہے جو دیہات میں آباد ہو اور جہاں شہری زندگی کی عام سہولتیں موجود نہ ہوں۔ دیہی آبادی میں عام طور پر سہولتوں کی کمی ہوتی ہے اور ایک گاؤں کی آبادی شہر کی آبادی سے کافی کم ہوتی ہے۔''

س19: نقل مکانی سے کیا مراد ہے؟

ج: لوگوں کا پسماندہ علاقوں سے ترقی یافتہ علاقوں کی طرف بہتر سہولیات کے لئے منتقل ہونا نقل مکانی کہلاتا ہے۔

س20: شہروں میں دیہاتوں کی نسبت کون کونسی سہولتیں زیادہ ہوتی ہیں؟

ج: شہروں میں صنعتی اور تجارتی ترقی کی رفتار تیز ہے۔شہریوں کے لیے ضروری بنیادی سہولتیں بھی عموماً دیہات سے بہتر ہیں۔ اچھے

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

ہسپتال اور علاج کی سہولتیں، بہتر تعلیمی ادارے خصوصاً اعلیٰ تعلیم کی سہولتیں اور تفریح کی سہولتیں شہروں میں زیادہ اور بہتر شکل میں ہیں۔ اس کے علاوہ شہروں میں ثقافتی زندگی میں تنوع اور گہما گہمی بھی زیادہ ہے اس لیے لوگوں میں دیہات سے شہروں میں آباد ہونے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔

س 21: نقل مکانی کی روک تھام کے لیے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

ج:

۱۔ حکومت کی کوشش ہے کہ مؤثر منصوبہ بندی سے دیہات سے شہروں کی طرف آبادی کی نقل مکانی کے رجحان کی حوصلہ شکنی کی جائے اور شہروں میں آبادی کے اضافے سے پیدا شدہ مسائل کا حل ڈھونڈا جائے۔

۲۔ جدید خطوط پر زراعت کو ترتیب دیا جا رہا ہے تاکہ پیداوار میں اضافہ ہو اور دیہاتی علاقوں کی معاشی حالت بہتر ہو۔

۳۔ دستکاری اور گھریلو صنعت کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے تاکہ دیہات میں صنعت و حرفت پھیلے اور لوگوں کو روزگار کے مواقع مہیا ہو سکیں۔

۴۔ اگر دیہاتی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھ جائیں تو شہروں پر آبادی کا دباؤ کم ہونے کی توقع ہے۔

۵۔ دیہات میں معیارِ زندگی بہتر کرنے کے لیے ذرائع آمدورفت اور دیگر سہولتوں کو بہتر کیا جا رہا ہے تاکہ دیہات کا شہروں سے رابطہ آسان اور مختصر رہے۔

س 22: آبادی اور وسائل میں توازن کیوں ضروری ہے؟

ج: معاشی اور معاشرتی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ملکی وسائل اور آبادی میں توازن ہو۔ اگر آبادی بہت کم ہو تو ملک میں موجود قدرتی وسائل سے خاطر خواہ فائدہ نہیں اُٹھایا جا سکتا۔ اسی طرح اگر آبادی بہت زیادہ ہو اور اس کے بڑھنے کی رفتار بھی تیز ہو تو قومی وسائل پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے متوازن خوشحالی قائم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

س 23: پاکستان میں آبادی اور وسائل میں توازن نہ ہونے کی وجہ سے کیا مسائل پیدا ہو رہے ہیں؟

ج: پاکستان کثیر آبادی والا ملک ہے اس کے مجموعی وسائل میں اس رفتار سے اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ جس رفتار سے آبادی بڑھ رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ملکی وسائل پر آبادی کا دباؤ روز بروز بڑھ رہا ہے اور ملک میں افراطِ آبادی کا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ بے روزگاری میں اضافہ، صحت و صفائی اور تعلیم کی سہولتوں میں کمی، بیماریوں کی زیادتی، شرح پیدائش اور اموات کا زیادہ ہونا، افراطِ آبادی کا نتیجہ ہیں۔ اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ آبادی اور وسائل میں مناسب تناسب قائم کیا جائے۔

س 24: آبادی اور وسائل میں توازن قائم کرنے کے لیے ہنرمند افراد کا ہونا کیوں ضروری ہے؟

ج: معاشی اور معاشرتی استحکام کے لیے ملکی وسائل سے مؤثر انداز میں مستفید ہونے کے لیے ہنرمند افراد کا موجود ہونا ضروری ہے تاکہ وہ ان وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال میں لا کر ترقی اور خوش حالی کے عمل کو فروغ دیں لہٰذا قومی ترقی کے لیے اشد ضروری ہے کہ قدرتی وسائل سے صحیح معنوں میں فائدہ اُٹھانے کی غرض سے باصلاحیت اور ہنرمند افراد کی تعداد بڑھائی جائے۔

س 25: آبادی اور وسائل میں توازن کے تصور کی وضاحت کریں۔

ج: ماہرین معاشیات کے مطابق ''جس شرح سے آبادی بڑھ رہی ہو اسی شرح سے وسائل کو ترقی دی جائے''۔

س 26: خواندگی سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی ملک میں پڑھے لکھے افراد کا تناسب خواندگی کہلاتا ہے۔ پاکستان میں موجودہ شرح خواندگی 57% ہے۔

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

س27: پاکستان میں مرد اور عورتیں پاکستان کی کل آبادی کا کتنے فیصد ہیں؟

ج: پاکستان میں مرد کل آبادی کا 51 جبکہ عورتیں کل آبادی کا 49 فیصد ہیں۔

س28: پاکستان میں کتنے فیصد آبادی زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے؟

ج: پاکستان میں کل آبادی کا 45.01 فیصد آبادی زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے۔

س29: صوبہ بلوچستان میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں۔

ج: صوبہ بلوچستان میں پشتو، بلوچی، سندھی، چھاچھی اور براہوی زبانیں بولی جاتی ہیں۔

س30: رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کونسا ہے؟

ج: رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔

مندرجہ ذیل ہر سوال کے آخر میں چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 پاکستان میں پہلی مردم شماری کب ہوئی؟

(الف) 1948ء (ب) 1947ء (ج) 1951ء (د) 1961ء

-2 پاکستان کے کتنے فیصد لوگ دیہاتوں میں رہتے ہیں؟

(الف) 70 فیصد (ب) 66 فیصد (ج) 32.5 فیصد (د) 60 فیصد

-3 کسی ملک کی معاشی اور معاشرتی ترقی کیلئے ضروری ہے کہ

(الف) آبادی زیادہ ہو (ب) وسائل زیادہ ہوں (ج) لوگ محنتی ہوں (د) وسائل اور آبادی میں توازن ہو

-4 پاکستان میں کتنے فیصد لوگ پنجابی زبان بولتے ہیں؟

(الف) 8 فیصد (ب) 48 فیصد (ج) 42 فیصد (د) 13 فیصد

-5 اسلام آباد میں کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد ہیں؟

(الف) 782 افراد (ب) 1137 افراد (ج) 235 افراد (د) 353 افراد

-6 شہری آبادی سے مراد ایسی آبادی ہے جس میں رہنے والوں کی تعداد کم از کم

(الف) 5 ہزار ہو (ب) 4 ہزار ہو (ج) 6 ہزار ہو (د) 1 ہزار ہو

-7 پاکستان میں سب سے بڑا پیشہ ہے۔

(الف) زراعت (ب) صنعت (ج) ملازمت (د) تجارت

-8 برصغیر میں پہلی مردم شماری کب ہوئی؟

(الف) 1891ء (ب) 1881ء (ج) 1871ء (د) 1951ء

-9 پاکستان میں کتنے فیصد مرد ہیں؟

(الف) 48 فیصد (ب) 55 فیصد (ج) 50 فیصد (د) 51 فیصد

-10 مردم شماری کتنے سال بعد ہوتی ہے؟

(الف) 12 سال (ب) 8 سال (ج) 5 سال (د) 10 سال

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

-11 کسی بھی ملک کے بارے میں جاننے کیلئے کتنے پہلوؤں کو جاننا ضروری ہوتا ہے؟
(الف) دو (ب) تین (ج) پانچ (د) چار

-12 پاکستان میں پانچویں مردم شماری کب ہوئی؟
(الف) 1998ء (ب) 1981ء (ج) 1991ء (د) 2001ء

-13 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی کتنی تھی؟
(الف) 12 کروڑ 30 لاکھ 80 ہزار (ب) 14 کروڑ 23 لاکھ 80 ہزار
(ج) 8 کروڑ 37 لاکھ (د) 15 کروڑ

-14 2006-07ء اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی آبادی میں سالانہ شرح اضافہ کتنے فیصد تھا؟
(الف) 2.5 فیصد (ب) 2.6 فیصد (ج) 2 فیصد (د) 2.14 فیصد

-15 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں خواتین کا تناسب کتنے فی صد ہے؟
(الف) 48 فیصد (ب) 55 فیصد (ج) 50 فیصد (د) 45 فیصد

-16 پاکستان میں 1998ء میں خواندگی کا تناسب کتنے فیصد تھا؟
(الف) 48 فیصد (ب) 37 فیصد (ج) 45 فیصد (د) 16 فیصد

-17 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں اوسطاً کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد تھے؟
(الف) 154 افراد (ب) 212 افراد (ج) 164 افراد (د) 353 افراد

-18 1998ء کی مردم شماری کے مطابق پنجاب میں کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد تھے؟
(الف) 115 افراد (ب) 212 افراد (ج) 353 افراد (د) 164 افراد

-19 1998ء کی مردم شماری کے مطابق سندھ میں کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد تھے؟
(الف) 235 افراد (ب) 353 افراد (ج) 212 افراد (د) 164 افراد

-20 1998ء کی مردم شماری کے مطابق صوبہ سرحد میں کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد تھے؟
(الف) 235 افراد (ب) 212 افراد (ج) 18 افراد (د) 115 افراد

-21 1998ء کی مردم شماری کے مطابق بلوچستان میں کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد تھے؟
(الف) 235 افراد (ب) 115 افراد (ج) 20 افراد (د) 18 افراد

-22 1998ء کی مردم شماری کے مطابق قبائلی علاقے میں کتنے افراد فی مربع کلومیٹر آباد تھے؟
(الف) 882 افراد (ب) 164 افراد (ج) 115 افراد (د) 112 افراد

-23 2009-10ء کی مردم شماری کے مطابق شہری آبادی کا تناسب ہے۔
(الف) 45 فیصد (ب) 35.5 فیصد (ج) 67.5 فیصد (د) 36 فیصد

-24 زراعت کے شعبے سے وابستہ افراد کا تناسب کتنا ہے؟
(الف) 50 فیصد (ب) 67.5 فیصد (ج) 70 فیصد (د) 45.01 فیصد

TopStudyWorld.com

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

25- پاکستان کا دوسرا بڑا پیشہ تجارت ہے۔اس شعبے سے وابستہ افراد کا تناسب کتنا ہے؟
(الف) 12فیصد (ب) 15فیصد (ج) 10فیصد (د) 14.06فیصد

26- پاکستان کا تیسرا بڑا پیشہ ملازمت ہے۔اس شعبے سے وابستہ افراد کا تناسب کتنا ہے؟
(الف) 12فیصد (ب) 15فیصد (ج) 10فیصد (د) 13.06فیصد

27- پاکستان کا چوتھا اہم پیشہ صنعت ہے اس سے وابستہ افراد کا تناسب کتنے فیصد ہے؟
(الف) 15فیصد (ب) 12فیصد (ج) 10فیصد (د) 13فیصد

28- پاکستان میں اردو زبان بولنے والے افراد کا تناسب ہے۔
(الف) 8فیصد (ب) 10فیصد (ج) 12فیصد (د) 13فیصد

29- پاکستان میں سندھی زبان بولنے والے افراد کا تناسب ہے۔
(الف) 12فیصد (ب) 13فیصد (ج) 8فیصد (د) 10فیصد

30- پاکستان میں پشتو زبان بولنے والے افراد کا تناسب ہے۔
(الف) 12فیصد (ب) 10فیصد (ج) 13فیصد (د) 3فیصد

31- پاکستان میں بلوچی زبان بولنے والے افراد کا تناسب ہے۔
(الف) 12فیصد (ب) 10فیصد (ج) 5فیصد (د) 3فیصد

32- پاکستان میں سرائیکی زبان بولنے والے افراد کا تناسب ہے۔
(الف) 12فیصد (ب) 10فیصد (ج) 13فیصد (د) 3فیصد

33- معاشی اور معاشرتی استحکام کیلئے ملکی وسائل سے مؤثر انداز سے مستفید ہونے کیلئے ضروری ہے کہ
(الف) آبادی کم ہو (ب) آبادی زیادہ ہو (ج) ہنرمند افراد ہوں (د) بے کار افراد ہوں

34- دیہی آبادی کی شہروں کی طرف تیز رفتار نقل مکانی سے قلت ہو جاتی ہے۔
(الف) رہائشی مکانوں کی (ب) دکانوں کی (ج) پیسوں کی (د) کارخانوں کی

35- دیہی زندگی میں نمایاں پہلو ہوتا ہے۔
(الف) سادگی کا (ب) تکلف کا (ج) تجارت کا (د) صنعت کا

36- 2005-06ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں مرد کل آبادی کا کتنے فیصد ہے؟
(الف) 51فیصد (ب) 48فیصد (ج) 55فیصد (د) 50فیصد

37- 2005-06ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں خواتین کا تناسب کتنے فیصد تھا؟
(الف) 49فیصد (ب) 52فیصد (ج) 55فیصد (د) 50فیصد

38- 2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں خواندگی کی شرح کتنی ہے؟
(الف) 57فیصد (ب) 52فیصد (ج) 55فیصد (د) 50فیصد

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

39- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 185افراد (ب) 164افراد (ج) 160افراد (د) 190افراد

40- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ پنجاب میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 398افراد (ب) 240افراد (ج) 267افراد (د) 21افراد

41- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سندھ میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 240افراد (ب) 164افراد (ج) 160افراد (د) 267افراد

42- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ سرحد میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 27افراد فی (ب) 240افراد (ج) 267افراد (د) 398افراد

43- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق صوبہ بلوچستان میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 21افراد (ب) 18افراد (ج) 25افراد (د) 17افراد

44- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق قبائلی علاقہ میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 125افراد (ب) 120افراد (ج) 118افراد (د) 128افراد

45- 2003-04ء کے اعداد و شمار کے مطابق اسلام آباد (فیڈرل ایریا) میں گنجانیت کی شرح کتنے افراد فی مربع کلومیٹر تھی؟

(الف) 1137افراد (ب) 1140افراد (ج) 998افراد (د) 1998افراد

46- 2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں دیہی آبادی کا تناسب کتنے فیصد ہے؟

(الف) 34فیصد (ب) 64فیصد (ج) 32.5فیصد (د) 30.5فیصد

47- 2009-10ء کے اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں شہری آبادی کا تناسب کتنے فیصد ہے؟

(الف) 66فیصد (ب) 67.5فیصد (ج) 36فیصد (د) 30.5فیصد

48- کراچی کی آبادی 98-1981ء کی گزشتہ مردم شماری سے بڑھی۔

(الف) 3.45فیصد (ب) 3.02فیصد (ج) 3.81فیصد (د) 4.02فیصد

49- پسماندہ علاقوں سے ترقی یافتہ علاقوں کی طرف آبادی کا منتقل ہونا کہلاتا ہے۔

(الف) نقل مکانی (ب) ہجرت (ج) زیارت (د) حج

50- پاکستان میں کتنے فیصد عورتیں ہیں؟

(الف) 49فیصد (ب) 39فیصد (ج) 80فیصد (د) 10فیصد

Keep Visiting TopStudyWorld.Com For Getting Great Marks in SSC, HSSC, and Entry Tests.

جوابات

1-	ج	2-	ب	3-	د	4-	ب	5-	ب	6-	الف
7-	الف	8-	ب	9-	د	10-	د	11-	الف	12-	الف
13-	ب	14-	ب	15-	الف	16-	ج	17-	ج	18-	ج
19-	ج	20-	الف	21-	د	22-	ج	23-	د	24-	د
25-	د	26-	د	27-	د	28-	الف	29-	الف	30-	ج
31-	د	32-	ب	33-	ج	34-	الف	35-	الف	36-	الف
37-	الف	38-	الف	39-	الف	40-	الف	41-	الف	42-	ج
43-	الف	44-	الف	45-	الف	46-	ب	47-	ج	48-	الف
49-	الف	50-	الف								

TopStudyWorld.com